



## سوال

(420) قرض کی وصولی سے پہلے قرض سے زکاۃ دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو میں نے کچھ قرض دیا، مگر سال بھر ہونے کو آیا ہے کہ اس نے ادا نہیں کیا، تو کیا میں اس کی زکاۃ ادا کروں یا نہیں؟ یا انتظار کروں حتیٰ کہ وصول ہو جائے، اور پھر اسی کی زکاۃ ادا کروں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ قرض کسی ایسے شخص کے پاس ہے جو غنی اور مال دار ہے اور آپ اس پوزیشن میں ہیں کہ جب چاہیں اس سے اپنا قرض واپس لے سکتے ہیں، تو اس میں ہر سال زکاۃ واجب ہے، کیونکہ یہ مال بمنزلہ امانت کے ہے اور آپ اپنا یہ مال اس کے پاس چھوڑے ہوئے ہیں تاکہ اس کو آسانی رہے، یا آپ کو اس کے وصول کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہے۔ لیکن اگر یہ قرض کسی ایسے شخص کے پاس ہے جو تنگ دست ہے یا آدمی ٹال مٹول کرنے والا ہے یا وہ ایسے حالات میں نہیں کہ یہ قرض ادا کر سکے تو اس میں راجح یہی ہے کہ اس میں زکاۃ نہیں ہے، حتیٰ کہ آپ اسے وصول کر لیں، جب آپ وصول کر لیں تو اس آخری ایک سال کی زکاۃ ادا کر دیں، خواہ یہ مال ایسے آدمی کے پاس کئی سال رکا رہا ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 341

محدث فتویٰ